سندھ ایکٹ نمبر XV مجریہ ۲۰۱۴

SINDH ACT NO.XV OF 2014

کم عمری کی شادی (روکنے والا) سندھ ایکٹ، مجریہ ۲۰۱۳

THE SINDH CHILD MARRIAGE (RESTRAINT) ACT, 2013

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان
2. تعریف
3. کم عمری کی شادی کرنے والے دولہے کے لئے سزا
4. کم عمری کی شادی کرانے والوں کے لئے سزا
5. کم عمری کی شادی میں ملوث والدین، سنبھالنے والوں کے لئے سزا
6. ایکٹ کے مطابق دائرہ اختیار
7. اس ایکٹ کی خلاف ورزی والی صورت میں شادی سے روکنے کا اختیار دینے کا حکم
8. قابل سزا اور کیس چلانا
9. عدالتی اختیار، مقدمہ اور مقدمے کا اختتام
10. قواعد

11. ضمانت
12. دشواری کا خاتمہ
13. منسوخی اور بچائو

سندھ ایکٹ نمبرXV مجریہ ۲۰۱۴

SINDH ACT NO.XV OF 2014

کم عمری کی شادی (روکنے والا) سندھ ایکٹ، مجریہ ۲۰۱۳

THE SINDH CHILD MARRIAGE (RESTRAINT) ACT, 2013

[۱۱ جون ۲۰۱۴]

ایکٹ جس کے ذریعے کم عمری کی شادی اس کی رسم ادائیگی کو روکا جاسکے۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کم عمری کی شادی والی رسم ادائیگی کو روکنا مقصود ہے

اس لئے اسے مندرجہ ذیل طریقے سے بنایا گیا ہے

مختصر عنوان

۱۔(۱) اس ایکٹ کو کم عمری کی شادیوں کو روکنے والا سندھ ایکٹ، ۲۰۱۳ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

تعریف

۲۔ اس ایکٹ کے نفس مضمون یا تناظر بر عکس نہیں ہو تو پھر

(الف) بچہ (Child) کا مطلب لڑکا یا لڑکی جس کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو۔

(ب) کم عمری کی شادی (Child Marriage) کا مطلب ہے وہ شادی جس میں دولہا اور دلہن میں سے کوئی ایک بچہ ہو۔

(ت) "کوڈ" کا مطلب ہے (Code of Criminal Procedure, 1898)

(ث) شادی کرنے والے فریقین (Contracting Party) دونوں میں سے وہ کوئی بھی فریق جس کی شادی ہے یا شادی کی رسم ادا ہونے والی ہے۔

(ج) کورٹ (Court) کا مطلب ہے فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ

(ح) گورنمنٹ (Government) کا مطلب ہے سندھ حکومت

۳۔ اٹھارہ سال سے زائد عمر کا شخص جب کسی بچی سے شادی کرے گا تو اس کو قید با مشقت دی جائے گی جس کی مدت میں ۳ سالوں کی توسیع کی جا سکتی ہے لیکن یہ دو سالوں سے کم نہیں ہو گی اور اس پر جرمانہ بھی عائد کا جا سکتا ہے۔

کم عمری کی شادی کرنے والے دولہے کے لئے سزا

۴۔ جو بھی کم عمری کی شادی کرے گا، شادی کرائے گا، ایسی ہدایات دے گا یا مدد دے گا اسے جیل کی سخت سزا دی جائے گی جس میں ۳ سال کا اضافہ کیا جا سکتا ہے لیکن یہ دو سالوں سے کم نہیں ہو گی اور اس پر جرمانہ بھی عائد کیا جا سکتا ہے جب تک کہ وہ یہ ثابت کر دے کہ یہ کم عمری کی شادی نہیں تھی۔

کم عمری کی شادی کرانے والوں کے لئے سزا

۵۔ (۱) جب والدین یا سنبھالنے والوں میں سے یا کوئی اور شخص کسی حیثیت میں، قانونی اور غیر قانونی طرح ایسے اقدام لیتا ہے، جو کم عمری کی شادی کی ہمت افزائی کرتا ہے، یا شادی کرنے کی اجازت دیتا ہے یا اسے روکنے میں ناکام رہتا ہے۔ اسے جیل کی سخت سزا دی جائے گی، جس میں تین سال تک کا اضافہ کیا جا سکتا ہے، لیکن وہ دو سال سے کم نہیں ہو گی اور اس پر جرمانہ بھی عائد کیا جا سکے گا۔

کم عمری کی شادی میں ملوث والدین، سنبھالنے والوں کے لئے سزا

(۲) ایکٹ کی اس دفعہ کے مقاصد سے سمجھا جائے گا کہ جیسا کہ اسکے بر عکس ثابت نہیں جا سکتا کہ، کسی بچے کی شادی کرائی گئی ہے اور بچے کا بڑا شادی کو روکنے میں ناکام رہا ہے۔

۶۔ اگر کوڈ کی دفعہ نمبر ۱۹۰ سے مختلف نہیں ہے تو ایسی صورت میں کسی دوسری کورٹ میں نہیں پر فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کی کورٹ کو اختیار ہو گا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت اس جرم کا کیس چلا سکتی ہے۔

ایکٹ کے مطابق دائرہ اختیار

۷۔ (۱) اگر قانون کے بر عکس نہیں ہے تو Power to issue کی بنا پر درخواست کے فراہم شدہ معلومات سے مطمئن ہو کر اس ایکٹ کی خلاف ورزی میں کسی بچے کی شادی ہو رہی ہے یا ہونے والی ہے تو کورٹ شادی کو روکنے کا حکم دے سکتی ہے۔

اس ایکٹ کی خلاف ورزی والی صورت میں شادی سے روکنے کا اختیار دینے کا حکم

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی فرد کے خلاف شادی کو روکنے کا حکم نہیں دیا جا سکتا جب تک کورٹ نے اسے پہلے سے نوٹس نہ دیا ہو اور اسے منع نامے والے حکم نامے کے خلاف سبب جاننے کا موقع فراہم نہ کیا گیا ہو، کورٹ اگر مناسب سمجھے تو نوٹس کو نظر انداز کر سکتی ہے۔

(۳) کورٹ خود سے یا کسی فرد کی درخواست پر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپنے احکامات مسترد کر سکتی ہے یا ان میں تبدیلی بھی لا سکتی ہے۔

(۴) جب کوئی درخواست ملتی ہے تو کورٹ ذاتی طور پر یا وکیل کے توسط سے حاضر ہونے کا موقع فراہم کرے گی اگر کورٹ جزوی طور یا مکمل طور پر ایسی درخواست کو رد کرتی ہے تو اس کی وجوہات کا سبب تحریری طور رکارڈ میں رکھے گی۔

(۵) کوئی بھی، جسے یہ معلومات ہو کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت شادی سے روکنے والا حکم نامہ نکالا گیا ہے، اس کے بعد بھی اگر ایسے منع نامے کو نہیں مانتا تو اسے کسی مقررہ مدت کے لئے جیل کی سزا دی جا سکتی ہے، اور جسے ایک سال تک بڑھایا جا سکتا ہے یا اس پر جرمانہ بھی عائد کیا جا سکتا ہے یا جرمانہ اور جیل دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

۸۔ کوڈ کے برعکس نہ ہو پھر اس ایکٹ کے مطابق قابل سزا جرم عدالتی اختیار میں آئے گا، اور یہ ناقابل ضمانت ہو گا۔ — قابل سزا اور کیس چلانے کی زیادتی

۹۔ کورٹ اپنے اختیارات کو بروئے کار کو استعمال میں لاتے ہوئے ۹۰ نوے دنوں کے اندر کیس چلا کر ختم کرے گی۔ — عدالتی اختیار، مقدمہ اور مقدمے کا اختتام

۱۰۔ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے حکومت قواعد بنائے گی اور جن کو سرکاری گزٹ کے ذریعے سے ظاہر کیا جائے گا۔ — قواعد

۱۱۔ نیک نیتی اور اچھے اقدام کی خاطر اگر کسی شخص نے اس ایکٹ کے مطابق قدم اٹھایا ہے تو اس پر کوئی بھی کیس نہیں کر سکتا اس کے خلاف استغاثہ کی کارروائی — ضمانت

نہیں ہو گی اور اس پر کوئی قانونی کارروائی بھی نہیں کی جائے گی۔

۱۲۔ اس ایکٹ کے کسی بھی پہلو پر نافذ کرنے کے دوران اگر کوئی دشواری پیش آتی ہے اگر مناسب سمجھے اور یہ اس ایکٹ کے تصادم میں نہ ہو تو حکومت ایسا حکم ختم کر سکتی ہے تا کہ اس دشواری کو ختم کیا جاسکے۔ دشواری کا خاتمہ

۱۳۔ (۱) اس ایکٹ سے کم عمری کے شادی روکنے والے ایکٹ The Child) Marriage Restraint 1929) Act, 1929 کی شقیں منسوخ ہو گئیں۔ منسوخی اور بچائو

(۲) کم عمری کی شادی کو روکنے والا ایکٹ مجریہ ۱۹۲۹ کی منسوخی اس سے پہلے دیا گیا حکم، دیئے گئے فیصلا، کورٹ کی فتویٰ کو صحیح اور مناسب جانا جائے گا۔

نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔